

# Exchange of list of prisoners between India and Pakistan

January 01, 2022

بھارت اور پاکستان کے مابین قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ

01 جنوری، 2022

ہندوستان اور پاکستان نے سفارتی چینلز کے ذریعے بیک وقت نئی دہلی اور اسلام آباد میں، اپنے زیر حراست شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ یہ 2008 کے معاہدے کی دفعات کے مطابق ہے جس کے تحت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو اس طرح کی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

بھارت نے اپنے تحویل میں 282 پاکستانی شہری قیدیوں اور 73 ماہی گیروں کی فہرست پاکستان کے حوالے کی ہے۔ اسی طرح، پاکستان نے اپنی تحویل میں ان 51 شہری قیدیوں اور 577 ماہی گیروں کی فہرستیں شیئر کی ہیں، جو ہندوستانی ہیں یا جنہیں ہندوستانی مانا جا رہا ہے۔

حکومت نے شہری قیدیوں، لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں اور ماہی گیروں کو، ان کی کشتیوں سمیت، پاکستان کی تحویل سے جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس تناظر میں، پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ 2 ہندوستانی شہری قیدی اور 356 ہندوستانی ماہی گیروں کی رہائی اور وطن واپسی میں تیزی لائے جن کی قومیت کی تصدیق کی جا چکی ہے اور اس حوالے سے پاکستان کو آگاہ کیا جا چکا ہے۔ مزید برآں، پاکستان سے کہا گیا ہے کہ وہ 182 ماہی گیروں اور 17 شہری قیدیوں تک قونصل رسائی فراہم کرے جو کہ پاکستان کی تحویل میں ہیں اور یہ مانا جاتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہیں۔

حکومت نے پاکستان سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ وہ طبی ماہرین کی ٹیم کے ممبروں کو ویزا کی فراہمی میں تیزی لائے اور پاکستان کی مختلف جیلوں میں قید ذہنی طور پر مریض ہندوستانی مانے جانے والے قیدیوں کی ذہنی حالت کا جائزہ لینے کے لئے ان کے دورہ پاکستان میں آسانی پیدا کرے۔ مشترکہ جوڈیشل کمیٹی کا جلد دورہ پاکستان آرگنائز کرنے کا تجویز بھی پیش کیا گیا۔

ہندوستان ترجیحی طور پر، ایک دوسرے کے ملک میں قیدیوں اور ماہی گیروں سے متعلق امور سمیت، انسانیت کے تمام معاملات کے حل کے لئے پرعزم ہے۔ اس تناظر میں، بھارت نے پاکستان پر بھی زور دیا ہے کہ وہ ماہی گیروں سمیت 68 پاکستانی قیدیوں کی قومیت کی حیثیت کی تصدیق کے لئے ضروری کارروائی میں تیزی لائے، جن کی وطن واپسی پاکستان کے ذریعہ قومیت کی تصدیق کے لئے زیر التوا ہے۔ کووڈ - 19 وبائی مرض کے پیش نظر، پاکستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ہندوستانی اور ہندوستانی مانے جانے والے شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی سلامتی، سیکورٹی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنائے۔

نئی دہلی

01 جنوری، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release